

جمنا

گریڈ 9 کے لیے اردو کی درسی کتاب



4901

विद्यया ऽ मृतमश्नुते



एन सी ई आर टी
NCERT

नیشنल کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پیشگی اجازت کے بغیر اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا،
یادداشت کے ذریعے یا بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپی،
ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تریل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر،
اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی اس کی موجودہ جلد بندی اور
سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے نہ دوبارہ
فروخت کیا جاسکتا ہے نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحے پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر
ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا اسٹیکر یا کسی اور ذریعہ سے ظاہر کی
جائے تو وہ غلط ہوگی اور قابل قبول نہیں ہوگی۔

پہلا ایڈیشن

پہا لگن 1947

مارچ 2026

PD 25T AN

این سی ای آر ٹی کے پہلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

فون: 011-26562708	این سی ای آر ٹی کیسپس شری اردو مارگ نئی دہلی۔ 110016
فون: 080-26725740	108، 100 فٹ روڈ ہوسٹل کے کمرے پہلی ایکسٹینشن بنا شکری III ایج بنگلور۔ 560085
فون: 079-27541446	نوجیون ٹرسٹ بھون ڈاک گھر، نوجیون احمد آباد۔ 380014
فون: 033-25530454	سی ڈبلیو سی کیسپس بمقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی کولاب۔ 700114
فون: 0361-2674869	سی ڈبلیو سی کاسپیکس مالی گاؤں گوالہری۔ 781021

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2026

قیمت: ₹ 105.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پہلی کیشن ڈویژن	: ایم. وی. سری نواس
چیف ایڈیٹر	: بگمیان ستار
چیف بزنس منیجر	: امیتا بھ کمار
چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج)	: دیپک جیسوال
ایڈیٹوریل اسسٹنٹ	: کے ایم عظمت النساء
اسسٹنٹ پروڈکشن آفیسر	: پرکاش ویرنگھ
سرورق	: لے آؤٹ اور تصاویر
جوئل کل	: جید ڈیجیٹل آرٹس

این سی ای آر ٹی وائر مارگ 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ
سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری اردو مارگ، نئی دہلی 110016 نے کراؤن پرنٹرس،
بی۔ 1/20، اوکھلا انڈسٹریل ایر یا فیز II، نئی دہلی - 110020
میں چھپوا کر پہلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔



پیش لفظ

قومی تعلیمی پالیسی 2020 ایسے تعلیمی نظام کا تصور پیش کرتی ہے جو ہندوستانی تہذیبی اقدار اور انسانی علوم و فنون کی ترقی کے تمام شعبوں سے مربوط ہو۔ ساتھ ہی طلباء کو اکیسویں صدی کے امکانات اور چیلنجز سے تعمیری طور پر نبرد آزما ہونے کے لیے تیار کرے۔ قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم (NCF-SE 2023) اسکول کی تعلیم کے تمام مراحل میں ایک مربوط نصابی رشتہ قائم کر کے اس بصیرت کو عملی صورت دیتا ہے جو طلباء میں تنقیدی سوچ، تخلیقی صلاحیتوں اور حساسیت کو پروان چڑھاتا ہے تاکہ وہ عالمی معاشرہ میں خود کو ایک ذمہ دار شہری کے طور پر پیش کر سکیں۔

قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم 2023 کے تحت ثانوی مرحلے میں گریڈ 9 اور 10 تک یہ ہدف رکھا گیا ہے کہ طلباء کو ایسی مہارتوں سے لیس کیا جائے جو زندگی میں آگے بڑھنے کے لیے ضروری ہیں۔ طلباء ان مہارتوں کو استدلال اور منطقی فکر کے ساتھ ساتھ مؤثر ابلاغ کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ درسیات خاکہ ان کی تجزیاتی، توضیحی اور بیان کی صلاحیتوں کو فروغ دینے اور مستقبل میں درپیش چیلنجز اور مواقع کے لیے تیار کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ خاکہ ایک متنوع نصاب جس میں تین زبانوں سمیت دس مضامین شامل ہیں اور تین زبانوں میں کم از کم دو ہندوستان کی مقامی زبانیں ہوں گی۔ سائنس، ریاضی، سماجی علوم، آرٹ کی تعلیم، جسمانی تعلیم، تندرستی اور حرفتی تعلیم بھی اس میں شامل ہیں جو طلباء کی ہمہ جہت نشوونما کو فروغ دیتی ہیں۔

اس مرحلے میں داخل ہونے تک طلباء تعلیم کے اساسی، تیاری اور درمیانی مراحل طے کر چکے ہیں جہاں ان کی موروثی صلاحیت کو مجموعی طور پر پروان چڑھایا گیا ہے۔ گریڈ 9 سے 12 تک کے مرحلے کو نوجوانی کا مرحلہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ طلباء کی فکری اور ذاتی نشوونما میں ایک اہم دور کی نشان دہی کرتا ہے۔ طلباء ان تجزیاتی نظریات، سماجی حقیقتوں، اخلاقی قدروں اور علم کی وسیع ہوتی کائنات کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں اور اپنے ارد گرد کی دنیا کے بارے میں اپنی فہم میں گہرائی اور گیرائی پیدا کرتے ہیں۔





قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم (NCF-SE, 2023) کے مطابق اس مرحلے میں تین زبانوں کا مطالعہ محض رابطے کے ذریعے نہیں بلکہ فکر، تشریح، مکالمے اور جمالیاتی تحسین کے لیے اہم مرحلے کے طور پر اہمیت رکھتا ہے۔ یہ خاکہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ زبان سیکھنے کے لیے تجزیاتی مباحث میں انہماک اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینا چاہیے۔ ثانوی مرحلے کے لیے اردو کی درسی کتاب جمنا کو بین الثقافتی تفہیم کو فروغ دینے، طلباء میں سماجی اور پیشہ ورانہ شعبہ جات کے درمیان اعتماد پیدا کرنے اور بامعنی شرکت کے قابل بنانے کے نقطہ نظر کو ملحوظ رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔

جمنا میں مختلف نوعیت کے اسباق کا احاطہ کیا گیا ہے۔ جو سماجی و ثقافتی اور قدرتی مناظر کی عکاسی کرتے ہیں۔ مواد کا انتخاب طلباء کو معاشرے، ماحولیات، اخلاقیات، سائنس، ٹیکنالوجی اور انسانی رشتوں سے منسلک کرنے کی حکمت عملی کے تحت کیا گیا ہے۔ طلباء اس درسی کتاب سے ہندوستانی علمی نظام کے ساتھ ساتھ فکری، فنی اور ثقافتی ورثے کے عصری تجربات سے بھی آگاہی حاصل کریں گے۔

درسی کتاب جمنا آموزش کے مرکزی وسیلے کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ طلباء کو مختلف نوعیت کے مواد جن میں کتاب، میڈیا، ڈیجیٹل آرکائیو، لائبریری اور کمیونٹی کے علم کی ایک وسیع دنیا سے متعارف ہونے کی دعوت دیتی ہے۔ اس مرحلے میں اساتذہ، والدین اور اسکول کی لائبریری طلباء کو پڑھنے، مکالمہ کرنے اور آزادانہ تحقیق کے ماحول کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

این سی ای آر ٹی درسی کتاب کو تیار کرنے میں شامل ڈیولپمنٹ ٹیم برائے درسی کتاب، مضامین کے ماہرین، اساتذہ اور دوسرے متعلقین کے تعاون کا تہہ دل سے اعتراف کرتی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ یہ درسی کتاب طلباء کو گہرائی سے سوچنے، اعتماد کے ساتھ بات چیت کرنے اور ہمارے ملک اور دنیا کی فکری اور سماجی زندگی میں بنجیدگی کے ساتھ حصہ لینے کی ترغیب دے گی۔ اس کے ساتھ ہی آئندہ برسوں میں مزید بہتری کے لیے کتاب کے تمام قارئین کی تجاویز اور آرا کا خیر مقدم کرتا ہوں۔

دیش پرساد سکلائی

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

فروری 2026





اس کتاب کے بارے میں

گریڈ 9 کے لیے اردو کی درسی کتاب جہنا قومی تعلیمی پالیسی (NEP-2020) اور قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم (NCF-SE, 2023) کے وژن کے مطابق تیار کی گئی ہے۔ زبان کی نشوونما ہمارے ادراکی اور عملی تصورات کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتی ہے اور یہ بھی ممکن بناتی ہے کہ ہم اپنے تجربات کو دوسروں کے ساتھ ساجھا کر سکیں نیز ان تجربات سے رو نما ہونے والے مشترکہ مفہوم سے بھی استفادہ کر سکیں۔ ثانوی مرحلے میں طلباء مختلف نوعیت کے متون (ابتدائی تحریروں سے لے کر معاصر ادب تک)، مضامین اور دستاویزات کا مطالعہ اور تجزیہ کرتے ہیں۔ اس کے ذریعے وہ تنقیدی مطالعہ اور سماعت کی مہارتیں، دلائل اور مفروضات کا جائزہ لینے کی صلاحیت اور مختلف متون کے درمیان ربط قائم کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ طلباء ترغیبی مضامین، ادبی تجزیات اور تخلیقی تحریر کے ذریعے اپنی تحریری مہارتوں کو نکھارتے ہیں اور تعلیمی مقاصد کے لیے درکار لسانی مہارت پر بھی عبور حاصل کر لیتے ہیں۔

اس درسی کتاب میں متنوع موضوعات اور سرگرمیوں کے ذریعے نصابی مقاصد کے حصول کو یقینی بنایا گیا ہے۔ اس کتاب میں افسانہ، مکتوب، مضمون، نظم، غزل، مثنوی اور قطعہ وغیرہ اصناف شامل ہیں۔ کتاب میں شامل اسباق ادبی، ثقافتی اور سماجی موضوعات کا احاطہ کرتے ہیں، جن سے طلباء سماجی و ثقافتی تناظر میں خود کو مربوط کر سکتے ہیں۔ ہندوستانی علمی نظام، اقدار، وراثت، صنفی حساسیت اور شمولیت جیسے ہمہ گیر موضوعات کو تمام ابواب میں جگہ دی گئی ہے۔

زبانوں کی تعلیم کے لیے یہ بات پیش نظر رکھی گئی ہے کہ طلباء میں درسیاتی اہداف (Curricular Goals) اور استعدادات (Competencies) کا حصول مربوط انداز میں ہو۔

متن کی تفہیم کے لیے ہر سبق کے ساتھ مختلف نوعیت کی سرگرمیاں شامل کی گئی ہیں جو سبق سے مربوط ہیں اور طلباء کی با معنی اور فعال شرکت کو یقینی بناتی ہیں۔ تاہم اساتذہ اپنے طور پر مزید سرگرمیوں کو وضع کر کے سبق کے ساتھ متن کی تفہیم اور زبان کی تدریس کو مؤثر اور با معنی بنا سکتے ہیں۔





ہر اکائی میں شامل صنف کا تعارف اور اس کی تاریخی اہمیت بتائی گئی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ طلبا صنف کی بدیت، موضوع اور اس کی دیگر خوبیوں سے واقف ہو سکیں۔ سبق کے شروع میں شاعر اور ادیب کے مختصر تعارف سے طلبا کو تخلیق کار کی حیات و خدمات نیز اس کے عہد سے واقفیت میں مدد ملے گی۔

’لفظ و معنی‘ مضمون کی تفہیم آسان ہوگی اور طلبا کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہوگا۔ ’غور کیجیے‘ میں سبق کے کسی اہم پہلو یا نکتے کی وضاحت اور اس سے متعلق دیگر معلومات مثلاً تاریخی، تہذیبی اور ادبی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے، جس سے طلبا کی بین موضوعاتی معلومات میں اضافہ ہوگا۔ ’سوچیے اور بتائیے‘ کے تحت سوالات بالواسطہ نوعیت کے ہیں، ان سے طلبا کی فکری و تفہیمی صلاحیتیں اجاگر ہوں گی اور کمرہ جماعت میں ان کی فعال شمولیت کو یقینی بنایا جاسکے گا۔

’پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے‘ کی سرگرمیاں زبان اور اس کے اصول و ضوابط سے متعلق ہیں۔ عملی قواعد کے متعدد اصولوں اور پہلوؤں جن میں محاورہ، کہاوت، ضرب الامثال، جملے کی اقسام، رموز و اوقاف وغیرہ بھی شامل ہیں جنہیں سبق سے جوڑ کر پیش کیا گیا ہے۔ افسانوی اور غیر افسانوی نثر کی خصوصیات، شعری تراکیب اور شعری محاسن جیسے تشبیہ، استعارہ، تجنیس، تجسیم، مراعات النظر، رعایت لفظی، تلمیح اور مبالغہ وغیرہ کی تفہیم کے لیے سرگرمیاں وضع کی گئی ہیں جو زبان کی تدریس کے نقطہ نظر سے اہمیت رکھتی ہیں۔ ’لسانی سرگرمی‘ کے عنوان سے زبان دانی کے اہم نکات کی فہم کو مشقوں کے ذریعے پیش کیا گیا ہے۔ یہ سرگرمیاں طلبا میں زبان کی تحریری و تقریری صلاحیت کو مزید نکھارنے میں معاون ہوں گی۔

طلبا کی شعوری بالیدگی کے لیے ’آپ کی رائے‘، ’م تلاش کیجیے‘، ’تجزیہ کیجیے‘ اور ’گفتگو کیجیے‘ کے عنوانات کے تحت ایسی سرگرمیاں شامل کی گئی ہیں جن سے طلبا میں تہذیبی وراثت، سماجی تصور نیز معاصر نقطہ نظر کے ساتھ ان کی اپنی فکری صلاحیت کو نکھارنے میں مدد ملے گی ساتھ ہی طلبا کی شمولیت کو یقینی بنایا جاسکے گا۔

زبان کی تدریس و آموزش میں طلبا کی تخلیقی صلاحیت کی نشوونما بنیادی جز ہے، اس کے لیے ’پروجیکٹ‘، ’تخلیقی اظہار‘ اور ’عملی کام‘ کے عنوانات کے تحت ایسی سرگرمیاں شامل کی گئی ہیں جن سے





طلبا کو انٹرویو لینے، ای میل لکھنے، خط لکھنے اور مختلف ادبی اصناف میں تخلیقی طبع آزمائی کی ترغیب اور مواقع ملتے ہیں۔ آخر میں 'اضافی مطالعہ' کے تحت سبق سے متعلق دیگر معلومات کو پیش کیا گیا ہے۔

سبھی اسباق نہ صرف دل چسپ ہیں بلکہ معلومات سے بھرپور ہیں۔ یہ زندگی کا قیمتی خزانہ بھی ہیں، جو طلباء کی ذاتی نشوونما میں مدد کرتے ہیں اور انھیں سماج میں اعتماد کے ساتھ آگے بڑھنے کی صلاحیت بھی عطا کرتے ہیں۔ یہ طلباء کی روزمرہ زندگی کے تجربات سے ہم آہنگ ہو کر استقامت، ہمدردی، ذہانت اور جذباتی وابستگی جیسی مثبت اقدار کو فروغ دیتے ہیں۔

امید ہے کہ طلباء اس درسی کتاب سے لطف اندوز ہوں گے اور اپنی صلاحیتوں کو فروغ دیں گے۔

محمد فاروق انصاری

پروفیسر اینڈ ہیڈ

ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی



بھارت کا آئین

حصہ III (دفعہ 12 سے 35)

(بعض شرائط، چند مستثنیات اور واجب پابندیوں کے ساتھ)

بنیادی حقوق

کے ذریعہ منظور شدہ

حق مساوات

- قانون کی نظر میں اور قوانین کا مساویانہ تحفظ
- مذہب، نسل، ذات، جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر عوامی جگہوں پر مملکت کے زیر انتظام
- سرکاری ملازمت کے لیے مساوی موقع
- چھوٹ چھات اور خطایات کا خاتمہ

حق آزادی

- اظہار خیال، مجلس، انجمن، تحریک، بودو باش اور پیشہ کا
- سزا کے جرم سے متعلق بعض تحفظات کا
- زندگی اور شخصی آزادی کے تحفظ کا
- 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا
- گرفتاری اور نظر بندی سے متعلق بعض معاملات کے خلاف تحفظ کا

استعمال کے خلاف حق

- انسانوں کی تجارت اور جبری خدمت کی ممانعت کے لیے
- بچوں کو خطرناک کام پر مامور کرنے کی ممانعت کے لیے

مذہب کی آزادی کا حق

- آزادی ضمیر اور قول، مذہب اور اس کی پیروی اور تبلیغ
- مذہبی امور کے انتظام کی آزادی
- کسی خاص مذہب کے فروغ کے لیے ٹیکس ادا کرنے کی آزادی
- کلی طور سے مملکت کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم یا مذہبی عبادت کی آزادی

ثقافتی اور تعلیمی حقوق

- اقلیتوں کی اپنی زبان، رسم خط یا ثقافت کے مفادات کا تحفظ
- اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے کے قیام اور ان کے انتظام کا حق

قانونی چارہ جوئی کا حق

- سپریم کورٹ یا کورٹ کی جانب سے ہدایت، احکام یا رٹ کے اجراء کو جھیل کرانے کا حق



کمیٹی برائے قومی نصاب اور تدریسی و آموزشی مواد (NSTC)

مہیش چندر پنت، چانسلر، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ ایڈمنسٹریشن (چیئر پرسن)

متجلی بھارگو، پروفیسر، پرنسٹن یونیورسٹی (کو- چیئر پرسن)

سدھامورتی، مشہور ادیبہ اور ماہر تعلیم

شیکھر مانڈے، سابق ڈائریکٹر جنرل، سی ایس آئی آر، ممتاز پروفیسر ساوتری بالی پھولے، پونے یونیورسٹی، پونے

سجاناتارام دورائی، پروفیسر، یونیورسٹی آف برٹش، کولمبیا، کنٹاڈا

شکر مہادیون، میوزک مائسٹرو، ممبئی

یو. ول کمار، ڈائریکٹر، پرکاش پاڈوکون بیڈمنٹن اکادمی، بنگلورو

سُریناراجن، آئی اے ایس (ریٹائرڈ)، سابق ڈائریکٹر جنرل، ہریانہ انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن، (ایچ آئی پی اے)

چاموکر شناستری، چیئر پرسن، بھارتیہ بھاشا سمیٹی، وزارت تعلیم

سنجیو سانیل، ممبر، اکنامک ایڈوائزری کونسل ٹودی پرائم منسٹر (ای اے سی- پی ایم)

ایم ڈی سری نواس، چیئر پرسن، سینٹر فار پالیسی اسٹڈیز، چنئی

گجان لوئڈھے، ہیڈ، پروگرام آفس، این ایس ٹی سی

راہن چھتیری، ڈائریکٹر، ایس سی ای آر ٹی، سکم

پرتیوش کمار منڈل، پروفیسر اینڈ ڈین آف انسٹرکشن، ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، میسور، کرناٹکا

دنیش کمار، پروفیسر اینڈ ڈین (ریسرچ)، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

کیرتی کپور، پروفیسر (ریٹائرڈ)، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لیٹگوئیجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

رجناروڑہ، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف کری کولم اسٹڈیز اینڈ ڈیولپمنٹ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

(ممبر - سکرپٹری)



بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا یقین ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (پالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”مقتدر عوامی جمہوریہ“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

2۔ آئینی (پالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”قوم کے اتحاد“ کی جگہ (1977-1-3 سے)



ڈیولپمنٹ ٹیم برائے درسی کتاب

اراکین

قاضی عبید الرحمن ہاشمی، سابق پروفیسر اینڈ ہیڈ، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی (ٹیم لیڈر)
آفتاب احمد، پی جی ٹی (اردو)، سید عابد حسین سینئر سینکڈری اسکول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
ابوبکر عیاد، پروفیسر اینڈ ہیڈ، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی
توصیف احمد، ممبر پروگرام آفس، این ایس ٹی سی
چمن آراخان، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
دیوان حنان خاں، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
راجیش مشرا، سابق پروفیسر، ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، اجمیر
سلمان فیصل، ٹی جی ٹی (اردو)، سرودیال ودیالیہ، گیتا کالونی، نئی دہلی
شمیم احمد، ایسو سی ایٹ پروفیسر، سینٹ اسٹیفنس کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی
شہپر رسول، سابق پروفیسر اینڈ ہیڈ، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
غزالہ پروین، پی جی ٹی (ریٹائرڈ)، خدیجہ الکبریٰ پبلک اسکول، نئی دہلی
فیضان شاہد، ٹی جی ٹی، گورنمنٹ بوائز سینئر سینکڈری اسکول، جوگابائی، نئی دہلی
محمد نعمان خاں، سابق پروفیسر (اردو)، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
نعیمہ جعفری پاشا، معروف افسانہ نگار، 141، گراؤنڈ فلور، پاکٹ-2، جسولہ، نئی دہلی

ممبر کوآرڈینیٹر

محمد فاروق انصاری، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی





اظہارِ تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ درسی کتب میں قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم 2023 کے تصورات کے اطلاق کے لیے تشکیل دیے گئے این سی ایف اوور سائٹ کمیٹی (NCF Oversight Committee) کے چیئر پرسن اور اراکین کی ممنون ہے۔ این سی ای آر ٹی، کمیٹی برائے قومی نصاب اور تدریسی و آموزشی مواد (NSTC) کے چیئر پرسن، کو-چیئر پرسن اور اراکین کی بھی ممنون ہے جنہوں نے درسی کتاب کی تیاری کے عمل کی مسلسل نگرانی اور سیر حاصل محکمہ کیا۔ مزید برآں اس درسی کتاب کی تیاری اور کراس کٹنگ موضوعات پر رہنمائی اور مشورے کے لیے زبانوں اور دیگر مضامین کے لیے تشکیل دیے گئے ذیلی گروپ (اردو) کے چیئر پرسن اور ممبران کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے۔

اس کتاب میں پریم چند کا افسانہ 'پنچایت' اور انتظار حسین کا 'مانوس اجنبی'، منشی ہر گوبال تفتہ کے نام مرزا غالب کے دو خط اور سید مبارز الدین رفعت کا مضمون 'اجنتا اور ایلورا'، کرشنا سوبتی کا 'میاں نصیر الدین' شامل کیے گئے ہیں۔ میر تقی میر، خواجہ میر درد، امیر مینائی، جگر مراد آبادی کی غزلیں، پنڈت برج نارائن چکبست کی نظم 'رامائن کا ایک سپن'، اختر الایمان کی نظم 'اعتماد' اور کیفی اعظمی کی نظم 'عورت' کو شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ میر حسن کی مثنوی 'سحرالبیان' کا حصہ 'آغازِ داستان' اور نریش کمار شاد کے 'قطعات' بھی اس کتاب کا حصہ ہیں۔ کونسل ان سبھی کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

کونسل امریندر بہرا، پروفیسر اینڈ جوائنٹ ڈائریکٹر، سی آئی ای ٹی، پرتیوش کمار منڈل، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈی ای ای ایس؛ سنیٹا فرکیا، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈی ای ای ایس ایم؛ اندرانی بھادری، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ای ایس ڈی؛ ونے سنگھ، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈی ای ای جی ایس این؛ ملی رائے، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈی ای ای جی ایس اور جیو تسنا تیواری، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈی ای ای اے





اور ان کی تمام ٹیموں کی پوری درسی کتاب میں اہم نصابی پہلوؤں کے متوازن انضمام اور دوسرے نصابی شعبوں کے ساتھ روابط کو یقینی بنانے کے لیے ان کی کوششوں کا اعتراف کرتی ہے۔

کونسل ماہ طلعت علوی، ریٹائرڈ پی سی جی ٹی (اردو)، جامعہ سینئر سکندری اسکول، نئی دہلی؛ شاہد ملک، اسسٹنٹ پروفیسر (اردو)، بدری و شمال کالج، فرخ آباد اور پرویز احمد خاں، ٹی جی ٹی (اردو)، سرودیہ ودیالیہ، قریش نگر، دہلی کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے جنہوں نے کتاب کی تیاری کے سلسلے میں منعقدہ ورکشاپ میں شرکت کی اور اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، محمد عرفان، سینئر ریسرچ ایسوسی ایٹ، محمد جلیل اقبال خاکی، حسن اصغر، جونئیر پروجیکٹ فیلو، ریاض احمد، ڈی ٹی پی آپریٹر، واعظ الرحمن صدیقی، پروف ریڈر کی ممنون ہے۔ ان کے علاوہ کتاب کی حتمی شکل اور ایڈیٹنگ میں پہلی کیشن ڈویژن کی جانب سے محمد نظام الدین، اسسٹنٹ ایڈیٹر (کانٹرکچول)، مسعود احمد، اسسٹنٹ ایڈیٹر (کانٹرکچول)، جاوید احمد، پروف ریڈر (کانٹرکچول)، مسیح الدین اور امجد حسین، ڈی ٹی پی آپریٹر (کانٹرکچول) اور پون کمار بریار، انچارج، ڈی ٹی پی سیل نے پوری دل چسپی سے حصہ لیا۔ کونسل ان سبھی کا شکریہ ادا کرتی ہے۔



بھارت کا آئین

حصہ 4 الف

بنیادی فرائض

بنیادی فرائض : 51 الف۔ بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ —

- (الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے؛
- (ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں؛
- (ج) بھارت کے اقتدار اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفظ کرے؛
- (د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے، قومی خدمت انجام دے؛
- (ه) مذہبی، لسانی اور علاقائی و طبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو بھیس پہنچتی ہو؛
- (و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اسے برقرار رکھے؛
- (ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں، محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے مابین محبت و شفقت کا جذبہ رکھے۔
- (ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی و اصلاحی شعور کو فروغ دے؛
- (ط) قومی جائیداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے؛
- (ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی و کامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے؛
- (ک) ماں، باپ یا سرپرست جو بھی ہے، چھ سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچے یا زیروالایت، کو تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

فہرست

iii

v

پیش لفظ
اس کتاب کے بارے میں

افسانہ

1 - 22

منشی پریم چند

پنچایت

23 - 41

انتظار حسین

مانوس اجنبی

مکتوب

42 - 52

مرزا غالب

غالب کے خطوط

مضمون

53 - 64

سید مبارز الدین رفعت

اجنٹا اور ایلورا

65 - 76

ادارہ

مالی خواندگی

77 - 89

کرشنا سوہتی

میاں نصیر الدین

غزل

90 - 97

خواجہ میر درد دہلوی

جگ میں آکر ادھر ادھر دیکھا

98 - 106

میر تقی میر

اشک آنکھوں میں کب نہیں آتا

107 - 116

تیر کھانے کی ہوس ہے تو جگر پیدا کر امیر مینائی

117 - 126

اللہ اگر توفیق نہ دے انسان کے بس جگر مراد آبادی

نظم



127 - 138

رامائن کا ایک سپن برج نارائن چکبست

139 - 145

اعتماد اختر الایمان

146 - 153

عورت کیفی اعظمی

مثنوی



154 - 168

آغازِ داستان (سحر البیان) میر حسن

قطعہ



169 - 175

ذہن کا کوئی نور پاش خیال نریش کمار شاد

ایک شاعر کی آنکھ جب چاہے

کھیل بن جائے خود وجود ترا

شبِ نغمی پیر ہن میں رہ رہ کر